www.iqbalkalmati.blogspot.com

استغفار کی دعائیں

Astaghfar Ki Duain

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ وَخَاتَمِ

النَّبِيِّيۡنَ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَزۡوَاجِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَاَتۡبَاعِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ۔

مقبولِ استغفار

ارشادالساری میں ملا علی قاری رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ کوئی مظلوم قید خانہ میں چلا گیا وہاں اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم نے اُس قیدی کو استغفار کے ستر (70) کلمات تعلیم فرمائے کہ روزانہ دس استغفار اس طرح پڑھنے کے لیے فرمایا کہ جمعہ سے شروع کر کے جمعرات کو ختم کر لے۔

قیدی نے ان استغفارات کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو نجات دے دی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ ان کو روزانہ صبح پڑھا کرتے تھے۔

ان کلماتِ استغفار کا ترجمہ حضرت مفتی عبدالروٴف سکھروی مدظلہ کا ہے۔

اصل کتاب میں ہر استغفار کے بعد یہ درود شریف لکھا ہوا ہے:

فَصَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَاغۡفِرۡهُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس لیے ہر استغفار کے بعد اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ اول و آخر تین تین بار پڑھ لینا چاہیے۔

حقیقی استغفار

کتاب ''حصن حصین'' میں ہے کہ جب کوئی غافل دل سے استغفار کرے گا کہ جس دل میں مغفرت مانگنے کا مضمون حاضر نہ ہو اور دل سے خدا تعالیٰ کی طرف التجاء نہیں کر رہا تو اس کا پھر نتیجہ یہ ہے کہ مغفرتِ کاملہ سے محروم رہے گا۔

حضرت رابعہ بصریہ رحمہا اللہ ایسے ہی استغفار کی نسبت فرمائی ہیں:

''ہمارا استغفار خود بہت سے استغفار کا محتاج ہے''۔

اللہ اللہ اللہ

1۔ یا اللہ! آپ نے مجھے عافیت بخشی...آپ کے فضل و کرم سے بہت نعمتیں آپ کی کھائیں اور برتیں آپ نے کبھی بھوکا نہیں رکھا...برابر روزی پہنچائی۔ آپ کی ان نعمتوں کے کھانے سے قوت آئی لیکن میں نے اس قوت کو بجائے آپ کی فرماں برداری کے نافرمانی میں خرچ کیا...کتنے ہی میں نے عیب کئے۔ آپ نے لوگوں سے پردہ میں رکھا...کبھی آپ کا خوف آیا تو آپ کے اُمن و عافیت سے دھوکہ کھا گیا اور سمجھا کہ مجھے آپ نہ پکڑیں گے اور آپ کی پکڑ کا خیال بھی آیا تو آپ کے حِلم (تحمل و بردباری) کی طرف دھیان گیا اور عفو و کرم کی اُمید میں گناہ کر بیٹھا، اے اللہ! میں ہر ایسے گناہ سے معافی چاہتا ہوں، مجھے بخش دیجئے۔

2۔ یا اللہ! میں آپ سے ہر اُس گناہ کی معافی چاہتا ہوں جو آپ کے غضب کا باعث ہو، اور ہر اُس گناہ سے بھی جس کو آپ نے منع کیا تھا اور میں کر گزرا، اور اُس

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

گناہ سے بھی معافی مانگتا ہوں جس کی نحوست سے میں آپ کی عبادت واطاعت سے محروم ہوا۔

3۔ یَا اَللّٰہُ! میں ہر اُس گناہ کی بھی معافی چاہتا ہوں کہ میں نے آپ کی مخلوق میں سے کسی کو گناہ میں لگا دیا ہو حیلہ وحوالہ کر کے اس کو گناہ کی بات میں پھنسا دیا ہو...... یا اسے تو اس گناہ کی بات کا علم نہ تھا میرے بتانے سے اس نے گناہ کو مانا اور کیا...... کسی کے گناہ کا باعث ہوا ہوں... کل قیامت کے روز ان گناہوں کو لے کر کس طرح سامنے آؤں گا، الٰہی! مجھے اور میرے ہر ایسے گناہ کو معاف فرما دے۔

4۔ یَا اَللّٰہُ! میں ہر ایسے گناہ سے پناہ چاہتا ہوں جو گمراہی اور کفر کی طرف لے جائے... راہ سے بے راہ کر دے... لوگوں میں بے وقار کر دے... دنیا وآخرت میں رُسوائی ہو جائے اور دیگر ایسے گناہ کر گزرا تو الٰہی! مجھے معاف فرما دے۔

5۔ یَا اَللّٰہُ! ایسے گناہ سے میں نے اپنے جسم کو تھکا دیا اور مخلوق سے پردہ کرتا رہا لیکن ہائے تجھ سے پردہ نہ ہو سکتا تھا، لیکن تجھ سے پردہ میں ہو جانے کا خیال بھی نہ آیا۔ اس کے باوجود کہ آپ مجھ کو رُسوا کر سکتے تھے مجھے رُسوائی سے بچا لیا اور حقیقت میں آپ کے سوا اور کون ایسا ہے کہ گناہ دیکھتا ہو اور پردہ پوشی کرتا ہو۔ اے اللہ! میرے ہر گناہ کو معاف فرما دے۔

6۔ یَا اَللّٰہُ! میں تو نافرمانی کرتا رہا لیکن آپ نے اپنے حِلم (تحمل وبردباری) سے مجھے ڈھیل دے دی، مجھے گناہ کرتے ہوئے دیکھ کر بھی مجھے چھوڑے رکھا... اس بداعمالی کے ساتھ میں نے جو مانگا آپ نے دیا، آپ کا کہاں تک شکر ادا کروں... مجھ پر میرے دشمنوں نے خفیہ وعلانیہ حملے کیے مجھے ایذا پہنچانی چاہی لیکن آپ نے مجھے ان

سے ان کے حملوں سے بچالیا اور مجھے رُسوا نہ ہونے دیا، آپ نے مجھ گناہ گار کی اس طرح مدد کی جیسے آپ اپنے اطاعت گزار بندوں کی مدد فرماتے ہیں، مجھے اس طرح رکھا جیسے اپنے پسندیدہ بندوں کو رکھا کرتے ہیں لیکن اے پروردگار! اس کرم کے ہوتے ہوئے بھی میں گناہوں کا ارتکاب کرتا رہا اور باز نہ آیا، الٰہی! مجھے محض اپنے فضل و کرم سے بخش دیجئے۔

7۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے کتنی بار توبہ کی... قسمیں کھائیں... واسطے دیئے کہ اب یہ گناہ نہ کروں گا لیکن جب شیطان نے اس گناہ کی طرف دعوت دی... مجھے میرے نفس نے اس کو مزین کر کے سامنے کیا تو میں نے بے دھڑک اس گناہ کا ارتکاب کیا۔

افسوس! مجھے لوگوں سے تو حیا آئی لیکن آپ سے کبھی حیا نہ کی کہ آپ ہر وقت دیکھنے اور خبر رکھنے والے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے بھی آپ سے کہاں چھپ سکتا ہوں نہ کوئی مکان...... نہ اندھیرا...... نہ کوئی حیلہ و تدبیر آپ سے اوجھل کر سکتا ہے۔ افسوس! میری اس جرأت پر کہ جس کام کو آپ نے منع کیا تھا میں نے جان کے بھی مخالفت کی پھر بھی آپ نے پردہ فاش نہ کیا بلکہ اپنے بندوں میں اس طرح شامل رکھا کہ گویا میں بھی آپ کا فرماں بردار بندہ ہوں۔ ان گناہوں سے شرمندہ ہوں کہ ان کو سوائے آپ کے اور کوئی نہیں جانتا اگر آپ چاہتے گناہ کرنے کے بعد کوئی نشان چہرے پر لگا دیتے لیکن اے اللہ! تو نے نیکوں کا سا چہرہ بنائے رکھا، لوگوں کی نگاہ میں باعزت رہا، لوگ مجھے اپنے نزدیک اچھا ہی سمجھتے رہے ورنہ میں تو جیسا تھا آپ کے علم میں ہے، یہ محض آپ ہی کا فضل و کرم تھا، الٰہی! ایسے سب گناہ میرے بخش دیجئے۔

8۔ یَا اَللّٰہُ! میں ہر اس گناہ کی معافی چاہتا ہوں جس کی لذت سے میں نے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ساری رات کالی کر دی...... اس کی فکر میں دماغ سوزی کرتا رہا...... رات سیاہ کاری (گناہوں) میں گزاری اور صبح نیک بن کر باہر آیا حالاں کہ میرے دل میں بجائے نیکی کے وہی گناہ کی گندگی بھری رہی۔

اے پروردگار! تیری ناراضگی کا کوئی خوف ہی نہ کیا میرا کیا حال ہوگا، الٰہی! مجھے اپنی مہربانی سے معاف فرمادے۔

9۔ یَا اَللّٰہُ! میں اُس گناہ کی بھی معافی چاہتا ہوں جس کے سبب آپ کے کسی ولی پر ظلم کیا ہو یا آپ کے کسی دشمن کی مدد کی ہو یا تیری مخالفت میں چل کھڑا ہوا ہوں یا تیرے اوامر (احکامات) اور نواہی (ممنوعات) کے خلاف تگ ودو میں لگا رہا ہوں ایسے سب گناہ معاف فرمادیجئے۔

10۔ یَا اَللّٰہُ! اس گناہ سے بھی معافی دے کہ میں نے مسلمانوں میں بغض وعداوت اور منافرت پھیلا دی ہو یا میرے گناہوں کے باعث مسلمانوں پر آفت ومصیبت آ گئی ہو یا میرے گناہ کی وجہ سے دشمنانِ اسلام کو ہنسنے کا موقع ملا ہو یا دوسروں کی میرے گناہ کی وجہ سے پردہ دری ہوئی ہو یا میرے گناہ کے باعث مخلوق پر بارش برسانے سے روک لی گئی ہو، الٰہی! میرے سب گناہ بخش دیجئے۔

11۔ یَا اَللّٰہُ! آپ کی ہدایت آ جانے کے بعد اور دین کی بات کا علم ہو جانے کے بعد بھی میں نے اپنے آپ کو غافل بنائے رکھا، آپ نے حکم دیا...... یا منع کیا...... کسی عمل کی رغبت دلائی...... اپنی رضا ومحبت کی طرف بلایا اور اپنے قریب کرنے کے لیے اعمال خیر کی دعوت دی، آپ نے سب کچھ انعام کیا لیکن میں نے کوئی پرواہ نہ کی، الٰہی! میری ہر ایسی خطا کو معاف فرمادے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

12۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ کو کر کے میں بھول گیا ہوں لیکن آپ کے یہاں وہ لکھا ہوا ہے میں نے اس کو ہلکا سمجھا لیکن نافرمانی پھر نافرمانی ہے وہ آپ کے یہاں موجود پاؤں گا۔ میں نے بارہا اعلانیہ گناہ کیا آپ نے چھپا لیا......لوگوں نے دھیان نہ کیا اور ہر ایسا گناہ جس کو آپ نے اس لئے رکھ چھوڑا ہے کہ توبہ کرے گا تو معاف کریں گے، الٰہی! میں سچے دل سے توبہ کرتا ہوں مجھے معاف فرما دیجئے اور میری توبہ قبول فرما لیجئے۔

13۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے ایسے گناہ بھی کئے کہ میں کرتا رہا اور ڈرتا رہا ہوں کہ اب پکڑا جاؤں گا مگر آپ نے بچائے رکھا...... میں نے گناہ کرنے میں پوری کوشش صرف کر دی......رُسوائی کا بھی خیال نہ کیا لیکن آپ نے پردہ پوشی ہی فرمائی، الٰہی! وہ گناہ بھی میرے معاف کر دے۔

14۔ یَا اَللّٰہُ! مجھے اس گناہ کی وعید اور سزا معلوم تھی آپ نے اس کے عذاب سے ڈرایا، اس کی برائی بیان کی، مجھے علم تھا لیکن نفس و شیطان نے اسے ایسا سجایا کہ میں نے آپ کی وعید و دھمکی سے بے پرواہی برتی، اے اللہ! مجھے معاف فرما دے۔

15۔ یَا اَللّٰہُ! میں ہر ان گناہوں سے معافی چاہتا ہوں جو آپ کی رحمت سے دور کر دیں اور عذاب میں مبتلا کرنے کا ذریعہ ہوں، عزت سے محروم کر دیں اور برائی کے لائق کر دیں، آپ کی نعمتوں کے زوال کا سبب ہوں۔

16۔ یَا اَللّٰہُ! میں ہر اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے آپ کی کسی مخلوق کو عار دلائی ہو...... یا آپ کی مخلوق کو بُرے فعل میں مبتلا کر دیا ہو اور خود میں بھی اس میں لگ گیا ہوں اور جرأت کے ساتھ کر رہا ہوں۔

17۔ یَا اَللّٰہُ! گناہ کر کے توبہ اور توبہ کرنے کے بعد پھر وہی کیا، اپنی توبہ کو جانتا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رہا اور گناہ کرتا رہا، رات کو معافی مانگی دن کو پھر وہیں چلا گیا اور بار بار یہی حال رہا، الٰہی! میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور آپ کی نعمتوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، مجھے معاف فرمادے۔

18۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے آپ سے کوئی وعدہ کیا ہو یا نذر مان کر کوئی عبادت واجب کی ہو یا آپ کی کسی مخلوق سے وعدہ کر کے پھر گیا ہوں یا غرور میں آ کر اس کو ذلیل وحقیر سمجھا ہو تو اے اللہ! اس کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما اور مجھے معاف فرمادے۔

19۔ یَا اَللّٰہُ! آپ نے نعمت پر نعمت عطا کی اس سے قوت آئی لیکن آپ کی دی ہوئی قوت کو میں نے آپ ہی کی نافرمانی میں خرچ کیا، کتنا برا کیا...... آپ نے تو کھلایا پلایا اور میں نے آپ ہی کی مخالفت کی آپ کو ناراض کر کے مخلوق کو راضی کیا...... نادم ہوں برا کیا...... اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔

20۔ یَا اَللّٰہُ! کتنی بار ایسا ہوا کہ میں نیکی کے ارادے سے چلا مگر راستے ہی میں گناہ کی طرف چلا گیا اور جہاں تیرا غضب نازل ہوتا وہاں نفس کو راضی کیا اور آپ کی ناراضگی کی پرواہ نہ کی۔ میں آپ کے غضب وعذاب کو بھی جانتا تھا مگر شہوت نے ایسا حجاب ڈال دیا یا کسی دوست نے ایسا ورغلایا کہ گناہ ہی اچھا معلوم ہوا، الٰہی! یہ سب کرتوت کر کے آیا ہوں اور اس اُمید میں آیا ہوں کہ آپ ضرور سب گناہ معاف فرما دیں گے...... اب اس امیدوار کو ناامید نہ فرمانا...... میرے سب گناہ معاف فرما دیجئے۔

21۔ یَا اَللّٰہُ! میرے گناہوں کو آپ مجھ سے زیادہ جاننے والے ہیں...... میں تو کر کے بھول بھی گیا ہوں مگر آپ کے علم میں سب ہیں، کل بروز قیامت آپ مجھ سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سوال کریں گے، سوائے اقرار کرنے کے اور کیا جواب دوں گا، اے اللہ! مؤاخذہ نہ فرمانا آج ہی وہ سب گناہ معاف فرما دیجئے۔

22۔ یَا اَللّٰہُ! بہت سے گناہ اس طرح کئے ہیں کہ میں جانتا تھا کہ آپ کے سامنے ہوں مگر خیال کیا توبہ کرلوں گا، معافی چاہ لوں گا، الہٰ العالمین! گناہ کر لیا اور نفس وشیطان نے توبہ واستغفار سے باز رکھا، گناہ پر گناہ کرتا چلا جاتا رہا، الٰہی! میرے اس جرأت پر نظر نہ فرمانا اپنی شانِ کریمی کے صدقہ مجھے معاف فرما دے، میں توبہ کرتا ہوں معافی چاہتا ہوں اے اللہ! مجھے معاف کر دے، آپ کے سوا اور کون معاف کرنے والا ہے۔

23۔ یَا اَللّٰہُ! ایسا بھی ہوا کہ گناہ کر کے میں نے آپ سے حسنِ ظن رکھا کہ آپ عذاب نہ کریں گے...... آپ معاف کر دیں گے اس وقت میرے نفس نے یہی پٹی پڑھائی کہ اللہ کا کرم ورحمت تو بہت وسیع ہے اور آپ پردہ ڈالتے رہے بس میں سمجھا کہ جب وہ پردہ پوشی فرما رہے ہیں تو عذاب بھی نہ دیں گے۔ بس اسی خیال میں آ کر بہت سے گناہ کر لئے...... اے اللہ! مجھے معاف فرما دے۔

24۔ یَا اَللّٰہُ! ان گناہوں کی بھی معافی چاہتا ہوں جن کی وجہ سے دعا کے قبول ہونے سے محروم ہو گیا...... روزی کی برکت اور خیر نہ رہی، ان گناہوں کو بھی معاف فرما دے۔

25۔ یَا اَللّٰہُ! جن گناہوں کے سبب لاغری آتی ہے اور نقاہت چھا جاتی ہے بروز قیامت حسرت وندامت ہو گی ان گناہوں کو بھی معاف فرما دے۔

26۔ یَا اَللّٰہُ! جو گناہ باعث تنگیِ رزق ہوں...... باعث مانعِ خیر و برکت

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوں...... باعثِ محرومیٔ حلاوتِ عبادت ہوں سب معاف فرمادے۔

27۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ کی میں نے تعریف کی ہو یا کینہ کی طرح دل میں چھپایا ہو یا دل میں پختہ ارادہ کرلیا ہو کہ یہ گناہ کروں گا یا زبان سے اظہار بھی کردیا ہو یا وہ گناہ جو میں نے اپنے قلم سے لکھا ہو یا اعضاء سے اس کا ارتکاب کرلیا ہو یا اپنے ساتھ دوسروں کو بھی اس گناہ کے کرنے پر آمادہ کیا ہو ایسے سب گناہوں کو معاف فرمادیجئے۔

28۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے گناہ رات کو بھی کئے، لیکن آپ نے اپنے حلم (تحمل و بردباری) سے پردہ پوشی فرمائی کہ کسی مخلوق کو اس کا علم نہ ہونے دیا...... میں نے آپ کی اس ستاری (پردہ پوشی) فرمانے کا کچھ خیال نہ کیا، میرے نفس نے اس گناہ کو پھر مزین کرکے پیش کیا اور گناہ کو گناہ سمجھتے ہوئے پھر کرگزرا، میں بار بار ایسا ہی کرتا رہا، الٰہ العالمین! آپ میرے اس حال کو خوب جانتے ہیں، آئندہ ایسا نہ کروں گا، آپ سے توفیق مانگتا ہوں، میں توبہ کرتا ہوں معافی چاہتا ہوں، الٰہی! معاف فرمادیجئے۔

29۔ یَا اَللّٰہُ! بہت سے گناہ بڑے تھے لیکن میں نے ان کو چھوٹا سمجھا اور محض اس خیال سے کہ کرلو...... دیکھا جائے گا میں کرگزرا، اب آئندہ ایسا نہ کروں گا آپ بچنے کی توفیق دے دینا اب میں معافی چاہتا ہوں ایسے سب گناہ بخش دیجئے۔

30۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے آپ کی کسی مخلوق کو گمراہ کیا ہو اس کو گناہ کی بات بتائی ہو، اُکسایا ہو...... اپنے آپ کو بچانے کی خاطر اس کو گناہ میں پھنسا دیا ہو یا میں نے نفس کے گناہ کو ایسا سجا دیا ہو کہ مجھے دیکھ کر دوسرا اس گناہ میں مبتلا ہوگیا ہو، اور جان بوجھ کر گناہ کرتا رہا، الٰہ العالمین! سب گناہوں کو معاف کردیجئے۔

31۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے امانت میں خیانت کی ہو...... خیانت مال کی ہو یا زبان کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہو اور نفس نے اس کو مزین کر دیا اور میں اس میں مبتلا ہو گیا یا شہوانی خیانت کر لی ہو یا کسی کو گناہ کرنے میں امداد دی ہو یا کسی بھی طریقہ سے اس کو گناہ کرنے پر قوت پہنچائی ہو یا اس کا ساتھ دیا ہو...... کبھی کوئی نصیحت کرنے والا آیا میں نے اس کو برا بھلا کہا ہو...... کسی قسم کی اس کو ایذا دی ہو یا تکلیف پہنچائی ہو یا کسی حیلہ کے ذریعہ اس کو ناحق ستایا، ہوائے اللہ! میں معافی چاہتا ہوں مجھے معاف فرما دے۔

32۔ یَا اَللّٰہُ! میں آپ سے گناہ کی معافی چاہتا ہوں جس کی وجہ سے آپ کے غضب کے قریب ہو گیا ہوں یا کسی مخلوق کو گناہ کرنے کی طرف لے گیا یا ایسی خواہش دلائی ہو کہ وہ اطاعت وعبادت سے دور ہو گیا ہو۔

33۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے عُجب کیا ہو...... ریاکاری کی ہو...... کوئی آخرت کا عمل شہوت کی نیت سے کیا ہو...... کینہ...... حسد...... تکبر...... اسراف...... جھوٹ...... غیبت...... خیانت...... چوری...... اپنے اوپر اِترانا...... دوسرے کو ذلیل کرنا یا اس کو حقیر سمجھ کر یا حمیت وعصبیت میں آ کر بے جا سخاوت...... ظلم...... لہو ولعب...... چغلی یا اور کوئی گناہِ کبیرہ کا ارتکاب کیا ہو جس کے سبب میں ہلاکت میں آ گیا ہوں............ الٰہی! مجھے معاف فرما دے۔

34۔ یَا اَللّٰہُ! غیر اللہ سے عقلی طور پر ڈر گیا ہوں...... تیرے کسی ولی سے دشمنی کی ہو، الٰہی! تیرے دشمنوں سے دوستی کی ہو اور تیرے دوستوں کو رُسوا کیا ہو یا تیرے غضب میں آ جانے کا کام کیا ہو تو الٰہی! مجھے معاف فرما دے...... میری توبہ ہے۔

35۔ یَا اَللّٰہُ! وہ گناہ جو آپ کے علم میں موجود ہیں اور میں بھول گیا ہوں اُن سب گناہوں کی معافی چاہتا ہوں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

36۔ یَا اَللّٰہُ! کوئی گناہ کیا اور اُس سے توبہ کی لیکن جرأت کر کے پھر اُس توبہ کی پرواہ نہ کی ہو یکے بعد دیگرے گناہ کرتا چلا گیا، الٰہی! ان تمام گناہوں سے پناہ دے دے اور مجھے بخش دے۔

37۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ کے کرنے سے عذاب کے قریب ہو گیا ہوں اور آپ سے محروم ہو گیا ہوں یا تیری رحمت سے وہ گناہ حجاب میں ہو گیا ہو یا اس کی وجہ سے تیری کسی نعمت سے محروم ہو گیا ہوں اُن تمام گناہوں کی معافی چاہتا ہوں۔

38۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے آپ کے مقید علم کو مطلق کر دیا ہو یا مطلق حکم کو مقید کر دیا ہو اور میں اس کی وجہ سے خیر سے محروم کر دیا گیا ہوں، اے اللہ! اس کو معاف فرما دے۔

39۔ یَا اَللّٰہُ! جو گناہ آپ کے عافیت دینے کے باوجود عافیت میں دھوکہ کھا کر کر لیا ہو یا تیری نعمت کو غلط ناجائز استعمال کیا ہو یا آپ کے رزق کی وسعت کی وجہ سے گناہوں میں مبتلا ہو گیا یا عمل تیری رضا کے لیے کر رہا تھا لیکن نفس کی شہوت کے غلبہ سے وہ کام تیری رضا سے نکل گیا ہو اس کی معافی دے دے۔

40۔ یَا اَللّٰہُ! کوئی گناہ تھا میں نے رخصت سمجھ کر کر لیا...... جو حرام تھا اس کو حلال سمجھ کر کر لیا ہو تو آج اسے بھی معاف فرما دیجئے۔

41۔ یَا اَللّٰہُ! بہت سے گناہ آپ کی مخلوق سے چھپا کر کر لئے لیکن آپ سے کہاں چھپا سکتا تھا، الٰہی! میں اپنا عذر پیش کرتا ہوں اور آپ سے معافی چاہتا ہوں معافی چاہنے کے بعد بھی گناہ ہو جائے تو اس کی بھی معافی چاہتا ہوں، مجھے بخش دیجئے۔

42۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ کی طرف میرے پیر چلے ہوں...... میرے ہاتھ بڑھے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوں...... میری نگاہوں نے ایسا ویسا دیکھا ہو...... زبان سے گناہ ہوئے ہوں...... آپ کا رزق بے جا برباد کر دیا ہو لیکن آپ نے باوجود اس کے اپنا رزق مجھ سے نہیں روکا اور عطا کیا، میں نے پھر اس عطا کو تیری نافرمانی میں لگایا اس کے باوجود میں نے زیادہ رزق مانگا...... آپ نے زیادہ دیا، میں نے گناہ علی الاعلان کیا لیکن آپ نے رسوا نہ ہونے دیا، میں گناہ پر اصرار کرتا رہا آپ برابر حلم (بردباری) فرماتے رہے۔ پس اے اکرم الاکرمین! میرے سب گناہ معاف فرما دیجئے۔

43۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ کے صغیرہ ہونے سے عذاب آئے...... جس گناہ کے کبیرہ ہونے سے عذاب زیادہ ہو جائے اور ان کے وبال میں ابتلا ہو جائے اور ان پر اصرار کرنے سے نعمت زائل ہو جائے ایسے سب گناہ میرے معاف کر دیجئے۔

44۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ کو صرف آپ نے دیکھا آپ کے سوا کسی نے نہ دیکھا اور سوائے آپ کے عفو و نجات کا کوئی ذریعہ نہیں انہیں بھی آپ معاف فرما دیجئے۔

45۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ سے نعمت زائل ہو جائے...... پردہ دری ہو جائے...... مصیبت آ جائے، بیماری لگ جائے، درد ہو جائے یا وہ کل کو عذاب لائے ان گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے۔

46۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ کی وجہ سے نیکی زائل ہوگئی، گناہ پر گناہ بڑھے...... تکالیف اُتریں اور تیرے غضب کا باعث ہوں اُن سب گناہوں کو معاف فرما دے۔

47۔ یَا اَللّٰہُ! گناہ تو صرف آپ ہی معاف کر سکتے ہیں، آپ نے بہت سے گناہ اپنے علم میں چھپا لئے ہیں آپ اُن سب کو معاف کر دیجئے۔

48۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے تیری مخلوق پر کسی قسم کا ظلم کیا یا تیرے دوستوں کے خلاف

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چلا، تیرے دشمنوں کی امداد کی ہو، اہل اطاعت کے مخالف...... اہل معصیت سے جاملا ہوں...... ان کا ساتھ دیا ہو...... الٰہی! ان گناہوں کو بھی معاف فرمادے۔

49۔ یَا اَللّٰہُ! جن گناہوں کے باعث ذلت وخواری میں آ گیا ہوں یا تیری رحمت ہی سے ناامید ہو گیا ہوں یا طاعت کی طرف آنے سے گریز کرتا رہا...... اپنے گناہ کو بڑا سمجھ کر...... ناامیدی پیدا کرلی ہوا سے معاف فرمادیجئے۔

50۔ یَا اَللّٰہُ! بعض گناہ ایسے بھی کئے ہیں کہ میں جانتا تھا کہ یہ گناہ کی بات ہے اور آپ میرے حال کو جانتے ہیں لیکن گناہ کو ہلکا خیال کیا اور تیری پکڑ کا خیال نہ کیا، اپنی رو میں کرگزرا...... الٰہی! ان کو بھی معاف فرمادیجئے۔

51۔ یَا اَللّٰہُ! دن کی روشنی میں تیرے بندوں سے چھپ کر گناہ کیا اور رات کے اندھیرے میں تیرا حکم توڑا یہ صرف میری نادانی ہی تھی کیونکہ میں یہ جانتا ہوں کہ آپ کے نزدیک ہر پوشیدہ ظاہر ہے، آپ جو چاہیں کرسکتے ہیں آپ کے یہاں سوائے آپ کی رحمت کے نہ مال کام آئے گا نہ اولاد کام آئے گی، اے اللہ! مجھے قلب سلیم عطا فرما اور مجھے معاف فرما۔

52۔ یَا اَللّٰہُ! ان گناہوں سے جن کی وجہ سے تیرے بندوں میں ناپسندیدہ ہو جاؤں اور تیرے دوست نفرت کرنے لگیں اور تیرے اہلِ طاعت (فرماں برداروں) کو وحشت ہونے لگے ایسے گناہوں کا ارتکاب کرلیا ہو تو آپ معاف فرمادیجئے اور ان حالات سے پناہ میں رکھیئے۔

53۔ یَا اَللّٰہُ! جو گناہ کفر تک پہنچائے...... تنگی اور محتاجی لائے تنگی وسختی کا سبب ہو جائے...... خیر سے دور کردے...... پردہ دری کا سبب بن جائے...... فراخی کو روک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لے......اگر کرلئے ہوں معاف فرما، ورنہ محفوظ رکھ، یا الٰہ العالمین!

54۔ یَا اَللّٰہُ! جو گناہ عمر کو خراب کریں اُمید سے نا اُمید کردیں، نیک اعمال کو برباد کردیں، الٰہی! ایسے گناہوں سے بچا کر رکھنا اگر کرلئے ہوں تو معاف فرمانا۔

55۔ یَا اَللّٰہُ! آپ نے دل کو پاک کیا، میں نے گناہوں سے ناپاک کرلیا، آپ نے پردہ رکھا، میں نے خود اس کو چاک کردیا، اپنے بُرے اخلاق کو مزین کیا اور نیک بنا رہا ایسے گناہ بھی معاف فرمادے۔

56۔ یَا اَللّٰہُ! وہ گناہ جن کے ارتکاب (کرنے) سے آپ کے وعدوں سے محروم ہوجاؤں اور آپ کے غصہ وعذاب میں آجاؤں، الٰہی! مجھ پر رحمت رکھنا اور ایسے سب گناہ معاف فرمادیں۔

57۔ یَا اَللّٰہُ! ایسے گناہوں سے معافی چاہتا ہوں جس کی وجہ سے آپ کے ذکر سے غافل رہا ہوں اور آپ کی وعیدوں اور ڈرانے کی آیات سے لاپرواہ ہوگیا اور سرکشی کرتا رہا، الٰہی! معاف فرمادے۔

58۔ یَا اَللّٰہُ! تکالیف میں مبتلا ہو کر کبھی میں نے شرک کرلیا ہو، آپ کی شان میں گستاخی کرلی ہو، آپ کے بندوں سے آپ کی شکایت کی ہو، بجائے آپ کے در پر آنے کے بندوں پر حاجت اُتاری ہو یا آپ کی مخلوق کے سامنے اس طرح مسکینی کا اظہار کیا ہو یا چاپلوسی کی ہو کہ جیسے حاجت روائی اسی کے قبضے میں ہے، الٰہ العالمین! ایسے گناہوں کی بھی معافی عطا فرما۔

59۔ یَا اَللّٰہُ! ان معاصی کی مغفرت کا طلبگار ہوں کہ بوقت معصیت تیرے سوا کسی دوسرے کو پکارا ہو اور غیر اللہ سے امداد کی دعا کی ہو، یا اللہ! معاف فرمادیجئے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

60۔ یَا اَللّٰہُ! تیری عبادت میں جانی و مالی گناہ کا اختلاط کرلیا یا مال کی طمع میں شریعت کا خیال نہ کیا ہو یا کسی مخلوق کی اطاعت کی اور تیری نافرمانی کی...... تیرے حکم کو ٹالا اور اس کے برخلاف مخلوق کے حکم کو سراہا ہو، محض دنیا کی خاطر ناجائز منت وسماجت کی ہو حالاں کہ میں جانتا بھی ہوں کہ آپ کے سوا کوئی حاجت پورا کرنے والا نہیں، الٰہی! ان گناہوں کو بھی معاف فرمادے۔

61۔ یَا اَللّٰہُ! گناہ تو بڑا تھا مگر نفس نے معمولی سمجھا اور اس کے کرتے ہوئے نہ ڈرا نہ رکا، الٰہی! ان کی بھی معافی دے دے۔

62۔ یَا اَللّٰہُ! آخری سانس تک جتنے گناہ ہو چکے ہوں گے سب بخش دیجئے، اول بھی...... آخر کے بھی...... بھولے سے کئے یا جان بوجھ کے کئے...... خطا ہو گئی...... قلیل وکثیر...... صغیرہ وکبیرہ...... باریک اور موٹے...... پرانے اور نئے...... پوشیدہ وظاہر...... انفرادی یا اجتماعی، الٰہ العالمین! ان سب گناہوں کو بخش دیجئے۔

63۔ یَا اَللّٰہُ! جتنے حقوق تیری مخلوق کے مجھ پر ہیں میں ان کے عوض مرہون ہوں، الٰہی! ان سب کو میری طرف سے ان کے حقوق ادا کر دیجئے بلکہ ان کے حقوق سے اوران کو زیادہ دیجئے اور مجھے ان سے معاف کرا دیجئے، میرے تمام ہر قسم کے اہل حقوق کو بخش دیجئے ان کو دوزخ سے بچا کر جنت الفردوس عطا فرمایئے، اے اللہ! اگرچہ حقوق بہت ہیں مگر آپ کے پردہ عفو میں کچھ بھی نہیں مجھے سبکدوش فرما کر عفو وعافیت ومعافات کے ساتھ دنیا سے اٹھایئے۔

64۔ یَا اَللّٰہُ! کسی آپ کے بندے یا بندی کا مال ناحق لیا ہو، کسی کی آبرو خراب کردی ہو اس کے جسم کے کسی حصے پر مارا ہو، اس پر ظلم کیا ہو، انہوں نے مطالبہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حق کیا لیکن میں نے طاقت نہ ہونے کی وجہ سے نہ دیا ہو یا لاپرواہی برتی ہو ان سے بھی معاف نہ کرا سکا ہوں آپ کے سب اختیار میں ہے، میری معافی فرما دیجئے۔

65۔ یا اللہ! جتنے میرے گناہ آپ کے علم میں ہیں، سب معاف فرما دیجئے۔

66۔ یا اللہ! آپ کا وعدہ ہے کہ اگر کوئی بندہ اتنے کہ زمین و آسمان بھر جائے گناہ لے کر بھی آئے تو میں اتنی مغفرت لے کر چلتا ہوں اور اسے معاف کر دیتا ہوں......الٰہی! مجھے بھی معاف فرما دیجئے۔

67۔ یا اللہ! جب بندہ تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْلِیْ کہتا ہے تو آپ فرماتے ہیں اے بندے! میں نے معاف کیا اور مجھے پرواہ نہیں، الٰہ العالمین! میں تین مرتبہ استغفار کرتا ہوں.....

رَبِّ اغْفِرْلِیْ ...... رَبِّ اغْفِرْلِیْ ...... رَبِّ اغْفِرْلِیْ

68۔ یا اللہ! کل حساب کے وقت مجھ سے حساب نہ لینا بلا حساب جن بندوں کو آپ جنت میں بھیجیں گے مجھے بھی معاف فرما کر ان کے ساتھ کر دینا۔

69۔ یا اللہ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہتا ہوں اور میری دُعا یہ ہے کہ ہر آن ہر حرکت و سکون پر ابدالآباد تک میرے نامۂ اعمال میں لکھے جانے کا حکم دے دیں کہ ہر وقت میری معافی ہوتی رہے اور میرے نامۂ اعمال میں اتنے استغفار کثرت سے ہو جائیں تا کہ اس دن مجھے خوشی حاصل ہو۔

70۔ یا اللہ! جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے طفیل اور واسطہ سے میری مغفرت فرما دے، آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

استغفار کی فضیلت

دنیا میں نعمتیں اور آخرت میں بخشش

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

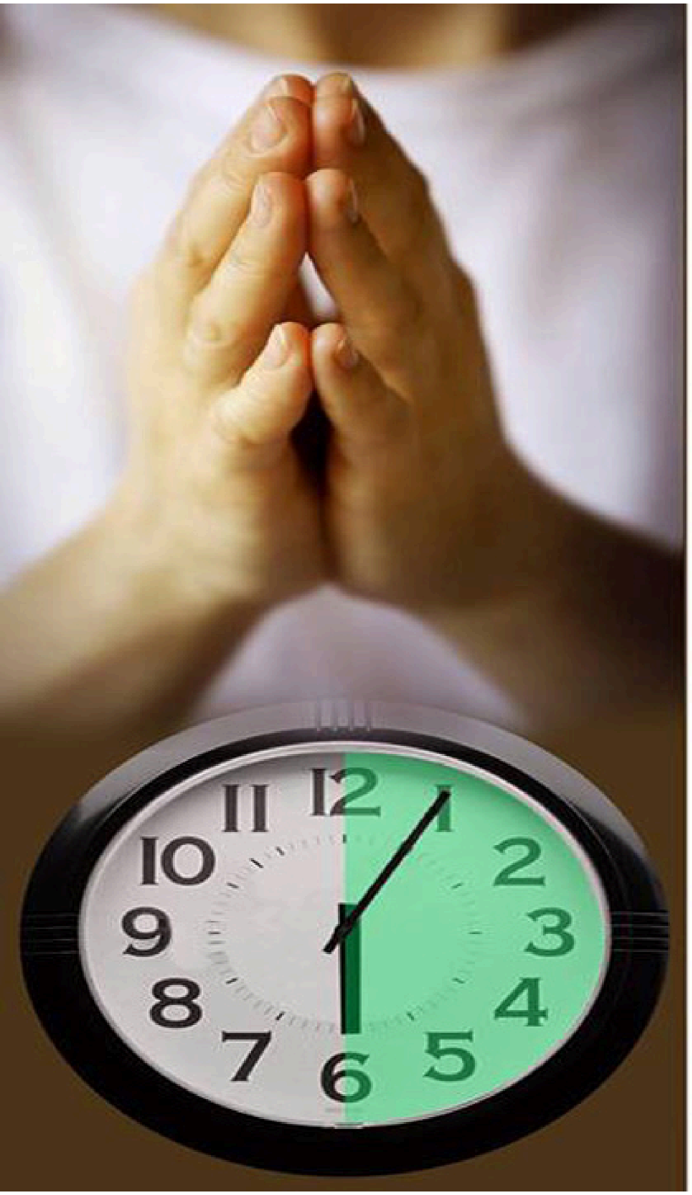

6 گھنٹوں کے اندر توبہ!

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”بائیں طرف والا (یعنی گناہ لکھنے پر مامور فرشتہ) گناہ کرنے والے مسلمان (کا گناہ لکھنے) سے 6 گھنٹے تک قلم اُٹھائے رکھتا ہے، اگر وہ (گناہ گار شخص اس دوران) اپنے کئے پر نادم ہو جائے اور اللہ تعالی سے توبہ واستغفار کر لے تو وہ فرشتہ گناہ نہیں لکھتا، اگر توبہ نہ کرے تو (ایک گناہ کے بدلے) ایک گناہ لکھ لیتا ہے۔“ (المعجم الكبير للطبراني:7765، حديث صحيح)

نیکی لکھنے پر مامور فرشتہ تو نیکی فوراً لکھ لیتا ہے، جبکہ گناہ لکھنے پر مامور فرشتہ 6 گھنٹے تک گناہ کی ایف آئی آر درج نہیں کرتا اور مسلسل انتظار کرتا ہے، اللہ سبحانہ وتعالی کی اس مہلت سے اگر ہم فائدہ نہ اٹھائیں تو بڑی محرومی اور بدنصیبی کی بات ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

”جو شخص، استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لے تو اللہ
اس کیلیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ نکال دیتا ہے اور
ہر غم و پریشانی سے اسے نجات دیتا ہے اور اسے
ایسی جگہ سے اور اس طرح رزق بہم پہنچاتا ہے
جس کا اس کو گمان بھی نہیں ہوتا“۔

اس حدیث مبارک کو آگے share کریں کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

Astagfaar ki Dua
Astaghfirullahu Rabbi
Min Kulli Zanbbiuw
Watoobu Ilaih
" Ya Allah ! Magfirat Chahta Hu
Har Kism Ke Gunaah Se Aur Mai Teri
Baargah Me Taubah Karta Hu "

توبہ اور اِستغفار کی جامع دُعا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

"میں اُس اللہ سے معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
وہ زندہ اور کائنات کا نگران ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔
یہ کلمات پڑھنے والے کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ سے بھاگا ہوا ہو۔" (ابو داؤد)

مزید کتب پڑھنے کے لیے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سُبحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمدِہٖ سُبحَانَ اللّٰہِ العَظِیمِ

اَستَغفِرُ اللّٰہَ العَظِیمَ وَاَتُوبُ اِلَیہِ ط

جو شخص ان کلمات کو پڑھے گا تو یہ کلمات جیسے اس نے پڑھے، اسی وقت لِکھ دیئے جائیں گے، پھر عرش کے ساتھ لٹکا دیئے جائیں گے۔ کوئی بھی گناہ جو وہ کرے گا ان کلمات کو نہیں مٹا سکیں گے، یہاں تک کہ جب وہ شخص قیامت کے دن اللہ سے ملے گا تو ان کلمات کو جوں کا توں سر بمہر پائے گا۔ (حصن حصین)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

استغفار

۱. اَستَغفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

۲. اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہر قسم کے گناہوں سے استغفار

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگا کرتے تھے

”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَ جَھْلِیْ وَ اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ

وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَ ھَزْلِیْ

وَ خَطَئِیْ وَ عَمْدِیْ وَ کُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ

اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ“

روزانہ صبح یہ پھر شام کو 100 مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گیارہ پریشانیوں

کا

ایک حل

(استغفار کے فضائل)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

محمدّیوسف رئیس

فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ (بنوری ٹاؤن)
ایم اے اسلامیات، کراچی یونیورسٹی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ انسان کا خالق ومالک ہے ، اور اللہ تعالیٰ کی ذات اس بات کے لائق ہے کہ بندہ ہر وقت اس کے سامنے سجدہ ریز رہے ، لیکن چونکہ انسان میں غلطی اور بھول چوک کا مادہ ہے ، اس لئے کبھی نہ کبھی چُوک ہوجاتی ہے۔ اس چُوک پر اللہ تعالیٰ اگر بندے کو صرف معاف کردے تو یہی اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے ، لیکن قربان جایئے اُس مہربان اللہ کی ذات پر کہ جب بندہ کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار کرتا ہے تو وہ صرف معاف ہی نہیں کرتا بلکہ معافی کے ساتھ بہت سے فضائل وانعامات سے نوازتا ہے، جن کا ذکر ہمیں قرآن وحدیث میں ملتا ہے ۔ان میں سے گیارہ اہم فضائل وانعامات یہاں ذکر کیے گئے ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پہلی فضیلت: اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف فرمادیں گے

حدیثِ قدسی ہے:

يَا ابنَ آدمَ لَو بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ استغفرتَنِي غَفَرتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي

(الترمذی:3463)

اے ابن آدم !اگر تمہارے گناہ آسمان تک پہنچ جائے پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں تیری مغفرت کردوں گا اور مجھے کوئی پرواہ بھی نہیں ہوگی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوسری فضیلت: جنت میں داخلہ نصیب ہوگا

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

يَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَّيَجْعَل لَّكُمْ اَنْهَارًا

(نوح:12)

استغفار کرنے پر اللہ تعالیٰ جنت میں "تمہارے لیے باغات پیدا کرے گا اور تمہارے خاطر نہریں مہیا کرے گا"۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تیسری فضیلت: رحمتوں والی بارشیں برسیں گی

فرمانِ الٰہی ہے!

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا

(نوح:12، ہود:52)

استغفار کرنے پر" وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا"۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چوتھی فضیلت: مال و دولت میں برکت ہوگی

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

(نوح:12)

استغفار کرنے پر "وہ تمہارے مال میں اضافہ فرمائے گا"۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فرمانِ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

رَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔

(مستدرک للحاکم:7758)

بکثرت استغفار کرنے والے کو
"ایسی جگہ سے روزی دیں گے
جہاں سے گمان بھی نہیں ہو گا"۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پانچویں فضیلت: نرینہ اولاد عطا ہوگی

اللہ تعالیٰ نے سورہ نوح کی آیت نمبر
12 میں استغفار کے انعامات کا ذکر
کرتے ہوئے فرمایا (بَنِیۡن) یعنی جو
شخص استغفار کرے گا اللہ تعالیٰ اسے
اولادِ نرینہ کی نعمت سے نوازیں گے۔

واقعہ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے دربانوں میں سے ایک دربان، جو خوب مالدار تھا لیکن اس کی اولاد نہیں تھی اس نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں کہ اللہ پاک مجھے اولاد نصیب کرے، تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: استغفار کرتے رہو۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چنانچہ اس دربان نے کثرت سے استغفار
شروع کردیا حتی کہ بسا اوقات دن میں
سات سو دفعہ استغفار کرتا، یہاں تک کہ
اللہ پاک نے اس کو دس بیٹے عطا فرمائے۔

(تفسیرِ نسفی، سورہ ہود، آیت:52)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چھٹی فضیلت: جسمانی قوت حاصل ہوگی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

(ھود:52)

استغفار کرنے پر "اللہ تعالیٰ تمہاری موجودہ قوت میں مزید قوت کا اضافہ فرمائیں گے"۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ساتویں فضیلت: بستی پر آنے والے عذابات ٹل جائیں گے

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْن

(الانفال:33)

اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو عذاب دینے والا نہیں جو استغفار کرتے رہتے ہوں"۔یعنی تمہارے استغفار کی برکت سے تم سمیت ساری بستی والوں پر سے عذابات ٹل جائیں گے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آٹھویں فضیلت: ہر غم سے نجات مل جائے گی

آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ اَکْثَرَ مِنَ الِاسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ مِنْ کُلِّ ھَمٍّ فَرَجًا

(مستدرک للحاکم: 7758)

جو شخص کثرت سے استغفار کرتا رہے گا "اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات دیں گے"۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نویں فضیلت: ہر مشکل و پریشانی سے چھٹکارا مل جائے گا

آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

مِنْ کُلِّ ضَیْقٍ مَخْرَجًا۔

(مستدرک للحاکم: 7758)

بکثرت استغفار کرنے والے کو اللہ تعالیٰ
"ہر مشکل سے خلاصی عطا فرمائیں گے"۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دسویں فضیلت: دعائیں قبول ہوں گی

گیارہویں فضیلت: بستی والوں کو رزق عطا ہو گا

آخری نبی ﷺ نے فرمایا:

مَن استَغْفَرَ لِلْمُؤمِنِینَ وَالْمُؤمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَوْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً۔ اَحَدُ الْعَدَدَيْنِ۔ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيُرْزَقُ بِهِمْ اَهْلُ الْاَرْضِ

(مَجمَع الزَّوائِد:17600)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

”جو شخص ہر دن اللہ تعالیٰ سے مؤمنین
اور مؤمنات کے لیے ستائیس (27) یا
پچیس(25) مرتبہ استغفار کرتا ہے، اللہ
تعالیٰ اس کو ان لوگوں میں شمار فرماتے ہیں
جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور جن کے
طفیل زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے“

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گزارش

استغفار کی اہمیت اور ان مذکورہ فضائل کے پیش نظر تمام قارئین سے گذارش ہے کہ اپنے اوقات میں سے کچھ وقت اللہ تعالی سے توبہ استغفار کے لیے ضرور نکالیں۔ کم از کم دن میں 27 مرتبہ "اللھم اغفر لِلمُومِنِینَ وَالمُومِنَات" اور 100 مرتبہ "استغفر اللہ" پڑھ لیں اس دیھان کے ساتھ کہ "اے اللہ میں کمزور ہوں، حقوق اللہ اور حقوق العباد مجھ پر لازم ہیں لیکن میں ادا نہیں کر پارہا ہوں، گناہوں بھی ہورہے ہیں، آپ ہی میری مدد کرسکتے ہیں ، آپ ہی مجھے گناہوں سے بچالیجیے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمایئے"۔

اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک ہم سب کو زیادہ سے زیادہ توبہ واستغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

www.iqbalkalmati.blogspot.com

*اس کو صدقہ جاریہ سمجھتے ہوئے آگے زیادہ سے زیادہ شئیر کریں، جزاکم اللہ۔

*اس کو چھاپنے کی عام اجازت ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com